اجزاے ایمان

[اس روایت کی ترتیب وتدوین اور شرح ووضاحت جناب جاوید احمد غامدی کی رہنمائی میں زاویۂ فراہی کے رفقا معز امجد، منظور الحسن، محمد اسلم نجمی اور کوکب شہزاد نے کی ہے۔]

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

روی[1] انه قال رسول اللّٰه صلی اللّٰه علیه وسلم: الایمان بضع و سبعون[2] شعبة[3]، فافضلها قول لا اله الا اللّٰه وادناها اماطة الاذی[4] عن الطریق۔ والحیاء شعبة من الایمان[5]۔

روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کے ستر سے زیادہ اجزا ہیں[1]۔ (اس وقت) ان میں سے افضل اس بات کا اظہار ہے کہ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے[2] اور ادنیٰ راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا ہے[3]۔ اور حیا بھی ایمان ہی کا ایک جز ہے۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ دین کا باطن ایمان ہے۔ یہ جب انسان کے دل میں اتر کر اس کے وجود سے ظاہر ہوتا ہے تو زندگی کے ہر گوشے میں اس کے اثرات نمایاں ہو جاتے ہیں۔ اس کے بعد شب و روز میں انسان جو عمل بھی کرتا ہے، وہ کسی نہ کسی پہلو سے اس کے

ایمان کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ ستر سے زیادہ اجزا سے مراد زندگی کے کثیر التعداد گوشوں میں ایمان کا ظہور پزیر ہونا ہے۔

۲۔ اجزاے ایمان میں توحید کا درجہ سب سے افضل ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ دین کا مطلوب توحید کا قلب و روح میں جاگزیں ہونا ہے، مگر بعض موقعوں پر اس کا زبانی اظہار ایمان کا سب سے بڑا مظہر بن جاتا ہے۔ اسلام کے ابتدائی زمانے میں ایسی ہی صورت حال تھی۔ کلمۂ توحید کہنا، درحقیقت اپنے لیے قوم کی نفرت خریدنے، اپنا گھر در برباد کرنے، اپنا دھن دولت لٹانے اور بسا اوقات اپنی جان گنوانے کے مترادف تھا۔ ظاہر ہے کہ ایسے حالات میں لا الہ الا اللہ کا قول ایمان کی سب سے افضل علامت قرار پاتا ہے۔

۳۔ ایمان کا ہر جز اللہ کے ہاں اجر اور دین میں اہمیت کے لحاظ سے کسی نہ کسی درجے کا حامل ہوتا ہے۔ بعض اجزا بلند درجات رکھتے ہیں اور بعض ان کے مقابلے میں کم تر درجے کے حامل ہوتے ہیں۔ تاہم، ایمان کا کوئی جز زیادہ اہمیت کا حامل ہو یا کم اہمیت کا، اسے جب صرف اور صرف اللہ کی رضا جوئی کے لیے اختیار کیا جائے تو وہ حقیقی ایمان ہی کا مظہر ہوتا ہے۔

متن کے حواشی

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۱۔ یہ مسلم کی روایت، رقم ۳۵ ہے۔ کچھ اختلاف کے ساتھ یہ حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

بخاری، رقم ۹۔ ابوداؤد، رقم ۴۶۷۶۔ نسائی، رقم ۵۰۰۴، ۵۰۰۵، ۵۰۰۶۔ احمد بن حنبل، رقم ۸۵۷۰، ۸۹۹۳، ۹۳۷۱، ۹۳۷۲۔ ابن حبان، رقم ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۸۱، ۱۹۰، ۱۹۱۔ نسائی، سنن الکبریٰ، رقم ۱۱۷۳۵، ۱۱۷۳۶، ۱۱۷۳۷۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۳۳۹، ۲۵۳۴۱، ۲۶۳۴۳، ۳۰۴۱۶۔ عبدالرزاق، رقم ۲۶۳۴۳، ۳۰۴۱۶۔

۲۔ مسلم کی روایت، رقم ۳۵ میں راوی اس بارے میں واضح نہیں ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے 'بضع و سبعون' (ستر سے زائد) فرمایا تھا یا 'بضع و ستون' (ساٹھ سے زائد)۔ بعض دوسری روایتوں میں اعداد کا فرق سامنے آیا ہے۔ اس سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ یہاں بیان عدد اپنے لفظی مفہوم میں نہیں، بلکہ بیان کثرت کے لیے ہے۔

۳۔ بعض روایات مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۹۳۵۰ میں 'شعبة' (جز) کی جگہ 'بابا' (باب) کا لفظ آیا ہے۔

۴۔ بعض روایات، مثلاً احمد بن حنبل، رقم ۹۳۵۰ میں 'الاذی' (تکلیف دہ چیز) کی جگہ 'العظم' (ہڈی) کا لفظ آیا ہے۔

۵۔ اسی طرح کی بات اس روایت سے بھی واضح ہوتی ہے:

روی ان رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم مر علی رجل و ھو یعاتب اخاہ فی الحیاء یقول انک لتستحی حتی کانہ	''بیان کیا گیا ہے کہ ایک مرتبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک شخص کے پاس سے گزرے۔ وہ اپنے بھائی کو حیا کے معاملے میں سرزنش کر رہا تھا۔ وہ اس سے کہہ رہا تھا کہ تم

يقول قد اضر بك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم دعه فان الحياء من الايمان ۔ (بخاری، رقم ۵۷۶۷)

اس قدر زیادہ شرم وحیا کا لحاظ کرتے ہو کہ اس کے لیے نقصان تک اٹھالیتے ہو۔ (یہ سن کر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسے چھوڑ دو، اس لیے کہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔''

یہ روایت کچھ فرق کے ساتھ ان مقامات پر بھی نقل ہوئی ہے:

موطا، رقم ۱۶۱۱۔ بخاری، رقم ۲۴۔ مسلم، رقم ۳۶۔ ترمذی، رقم ۲۶۱۵۔ ابوداؤد، رقم ۴۷۹۵۔ نسائی، رقم ۵۰۳۳۔ ابن ماجہ، رقم ۵۸۔ احمد بن حنبل، رقم ۴۵۵۴، ۵۱۸۳، ۶۳۴۱۱۔ ابن حبان، رقم ۶۱۰۔ سنن الکبریٰ، رقم ۶۴ ۱۱۷۔ ابن ابی شیبہ، رقم ۲۵۳۴۰۔ ابویعلیٰ، رقم ۵۴۲۴، ۵۵۳۶۔

اس کے بعض طرق سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو شخص اپنے بھائی کو سرزنش کر رہا تھا، اس کا تعلق انصار سے تھا۔ مثال کے طور پر بخاری، رقم ۲۴ میں یہ روایت 'مر علی رجل من الانصار' (آپ انصار کے ایک شخص کے پاس سے گزرے) کے الفاظ سے شروع ہو رہی ہے۔

مزید براں بعض روایات مثلاً بخاری، رقم ۲۴ میں 'یعاتب' (سرزنش کر رہا تھا) کی جگہ 'یعظ' (نصیحت کر رہا تھا) کا لفظ آیا ہے اور 'انك لتستحیی حتی کانه یقول قد اضر بك' (تم اس قدر زیادہ شرم وحیا کا لحاظ کرتے ہو کہ اس کے لیے نقصان تک اٹھالیتے ہو) کا جملہ موجود نہیں ہے۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com